

✓ U-175





۲۸۱
مکتبہ المدینہ
۱۰
۱۹، جنوری ۱۹۶۳

Dah Maglis
'Atā'

no other copy found

19 l.p.p.

2 vols 188

19a-b - Nawbat by 'Atā'

19B-200 al-Bidāc

20B Blank

written by

Miyān Jiv Shakh
Saddullah

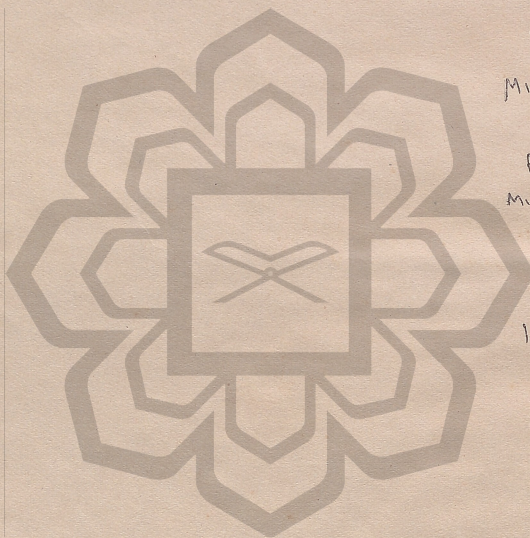
for

Misrī Khān Nagārājī

living in
Fīrōzābād

Last day of Ramāḡan
1254

Dec. 17, 1838



ایک جاؤ دست میاں لب آب تہاد و نو رکون فی ابنتین و نان پوشیدہ کیا اور کوشہ لیا
 ایک کینزک حسینہ افتابہ واسطی بائی کے لائی عکس و نو نون کا دیکھ کر حیرت میں آئی اُنکے دھڑکنے
 دیکھا اُنکی میں خورشید صاحب جمال ہو چکا کل کس چمن کے ہوا و شمع کس انجمن کے کہا ہم غریب
 یتیم ہیں بیچارہ وطن سے آوارہ کہا معلوم ہوتا ہے کہ فرزند حضرت مسلم کی ہو کینز فی جو نام باب
 کا لیا و نو نون فی رودیا فرمایا ی کینز تو یکانہ بی یا بیکانہ کہا محب اہلبیت اور بی بی میری محرو
 بجان پس و نو نکوسا لہ لائی اور بی بی کو خوش خبری پہنچائی بی بی نے مقدمہ سے سی اتار کر کینز کو
 دیا اور ملکیت اپنی سے آزاد کیا لڑکوں کی خاطر داری کی اور اوپر خواہی حضرت مسلم کی زاری
 حاضری کلائی اور خدمت بجالائی کہتی ہیں صبح کو سہرا بادی سے حضرت مسلم کو یاد کیا نہ کور
 فی کہا مینی جو رڈیا کہا مجھے کچھ خوف نکلیا کہا مجھ کو خوف خدا آیا کہا صبر ناریا نہ لو
 جب اول نازیا نہ کہا نازبان سی اسم اللہ بر لایا اور جب دوسرا کہا کیا صبر دی نار خدا یا نہیں
 میں کہا کہ الہی ظالم تمہاری ہے نہیں دیتی میں بعثت دوستی فرزندان رسول خدا کی مجھ کو ظلم
 کرتی ہیں غریب فی بائج سو کوری کہا بی عمر بن حارث فی سہرا بی کو دلایا چاہا کہ کچھ مصلحت
 درمیان لاوی اور بچہ ظالم سی چاوی مشکور فی اُنکے کہو بی اور بولا کہ بچہ خدمت حضرت رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہرہ یاب ہوتا ہوں اور اب کو تر سے سیراب ہوں پس مسلم کیا
 اور جان دیا کہتی ہیں کہ وہ بی بی ہونے فی تمام روز لڑکوں کی خدمت کی اور وقت شام کی تک
 ایک کوشہ کی جگہ دی شب کو صاحب خانہ آیا کہا نا نہ کہا یا عورت فی بوجہ آج دیر کہوں
 ہوئی کہا مٹا دی سنی کہ مشکور زندانیان فی فرزند حضرت مسلم کی آزادگی میں جو کوئی بکڑ
 لاوی مال و دنیا سی غنی ہو جاوی مجھ کو بھی طمع ای تمام روز آدش کہا بی گھوڑا مبرا مانڈگی
 لایا اور اُنکو نہ پایا عورت فی کہا خدا سے ڈراسے در کد رکھا ای نا فرجام مجھ کو کیا کام عورت

